Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

www.urdupalace.com

کالا بھوت

---تحریر: عثمان غنی۔ شیخ آباد پشاور---

مجھے تمہارا یہ فیصلہ منظور ہے خرم نے چیخ کر کہا اگر خدا نے میرا ساتھ دیا تو میں تمہیں ایک منٹ میں ختم کر دوں گا خرم نے بھرپور اعتماد کے ساتھ کہا تو کب کرو گے یہ مقابلہ عفریت کی گرجدار آواز سنائی دی ابھی اور اس وقت۔ خرم نے کہا ٹھیک ہے ہال میں ارد گرد مشعلیں جل اٹھیں اوپر چند سیڑھیاں جاتی تھیں جو کہ بالوں کے اس گچھے پر ختم ہوتی تھیں جہاں سے یہ دونوں اس سوراخ کے ذریعے اس ہال تک آئے تھے۔ خرم چیخا تم تو مجھے دکھائی نہیں دے رہے ہو میں مقابلہ کے لیے تیار ہوں۔ ٹھیک ہے تو ہمارا مقابلہ شروع ہو رہا ہے سامنے دیکھو میں نظر آ جاؤں گا۔ عفریت کی آواز سنائی دی خرم نے سامنے دیکھا تو اسے ایک بھیانک ریچھ نما انسان دکھائی دیا جو بالوں سے بھرا ہوا تھا خرعم نے مشعل اٹھائی اور عفریت کی طرف دوڑ لگا دی اور عفریت خرم کو گھور رہا تھا خرم نے جلتی مشعل درعفریت پر پھینک دی اس کے بالوں کو آگ لگ گئی مگر کچھ ہی لمحوں میں آگ خود سرد ہو کر بجھ گئی عفریت کے جسم پر بے انتہا لمبے گھنے بال تھے وہ بالکل ریچھ کی طرح بالوں سے بھرا ہوا تھا اس کی آنکھیں انڈے کی مانند بڑی اور سفید تھیں جس میں ڈھیلہ بالکل بھی نہیں تھا خرم نے تیزی سے دو مشعلیں اٹھائیں اور اس کے چہرے پر دے ماریں مگر عفریت پر ذرا برابر بھی اس کا اثر نہیں ہوا خرم بہت ہی پریشان ہو گیا تھا۔ وہ دوڑتا ہوا عفریت کے بالکل سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور اس کے سر کے بالوں میں ہاتھ ڈال کر کھینچنے لگا مگر اسے کچھ بھی نہیں ہو رہا تھا۔۔ ایک سنسنی خیز اور ڈراؤنی کہانی۔

آہ بھیانک چیخ نے ماحول کو لمحے کے اندر ہی بدل ڈالا زمین نے ایک بھیانک اور مردانہ چیخ کی آواز سنی یہ چیخ خرم کی تھی زمین نے بیک وقت کی چیخیں سنی وہ خوف سے تھر تھر کانپ گئی خرم نے ایک بھیانک چیخ ماری خرم مگر خرم نے اس کے چیخ کا کوئی جواب نہ دیا زمین کی دل خراش چیخ نے ماحول کو مزید دہشت ناک بنا دیا اچانک زمین نے دیکھا کہ ایک سیاہ وجود جو بالوں سے بھرا ہوا تھا وہ یکدم کہاں سے نمودار ہوا۔ اور اس نے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا زمین کی گھٹی گھٹی چیخ نکلی اور پھر وہ سیاہ وجود ایک انتہائی حسین و جمیل دوشیزہ کا بہروپ بھر لیتی ہے اور خرم کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے اور غائب ہو جاتی ہے زمین ایک بھیانک چیخ سے اٹھ بیٹھی اس نے بائیں طرف دیکھا خرم اس کے ساتھ تھا۔

یہ کتنا برا خواب تھا یہ کیسی آواز تھی اس آواز نے مجھے خوفزدہ کر دیا کہیں یہ کوئی آسمانی بلا تو نہیں ہے نہیں زمین یہ سب تمہارا وہم ہے ایسی ویسی کوئی بات بھی نہیں۔

ایسی ہی بات ہے خرم میرے دل کا حال خدا جانتا ہے یا پھر میں میں ہر رات خوفناک آوازیں سنتی ہوں اور ہر رات مختلف قسم کے بھیانک خواب دیکھتی ہوں خرم۔ میں نے کہا ناں کہ میں میرے دل کا حال یا تو خدا جانتا ہے یا پھر

www.urdupalace.com

میں میں تمہیں کیوں جھوٹ بولوں گی میں ہر رات کو ایک بھیانک ڈائن خواب میں دیکھتی ہوں اور پھر وہ ڈائن رفتہ رفتہ انتہائی حسین دوشیزہ کا روپ اپناتی ہے اور پھر وہ تمہارا ہاتھ پکڑ لیتی ہے اور ہم دونوں کو جدا کر دیتی ہے وہ ڈرے ہوئے لہجے میں بولی۔

نرمین میں تو ویسے بھی جنات بھوت عفریت کو نہیں مانتا ہوں اور تم ہارر موویز بہت زیادہ دیکھتی ہو شاید یہ سب تمہارے ذہن کا اثر ہو۔

نہیں خرم میں بچپن سے ہارر موویز دیکھتی آ رہی ہوں مگر یہ جو نیا سلسلہ میرے ساتھ شروع ہوا ہے تقریباً یہ دو ہفتے پہلے سے شروع ہوا ہے شروع شروع میں میں نے بھی اسے خواب سمجھ کر جھٹلانے کی کوشش کی ہے مگر جو خواب اور آوازیں متواتر طریقے سے پریشان کرنے لگیں پھر تو تم یقین جانو کہ کچھ نہ کچھ ہونے والا ہے۔

نرمین تم میرا یقین کر لو میں آج بھی تم کو اس کل کائنات میں سب سے زیادہ چاہتا ہوں تمہیں یاد ہے کتنی مشکلوں سے ہم ایک ہوئے ہیں۔

ہاں خرم ہاں میں سب جانتی ہوں مگر میرا یہ انجانا سا خوف مجھے بہت پریشان کر رہا ہے۔ وہ اسی ڈرے ہوئے انداز میں بولی۔

نرمین اگر تمہارے خواب سچے بھی ہو جائیں تو بھی میں تمہیں کھونے نہیں دوں گا تم میرے لیے سب سے بڑھ کر ہو نرمین ڈری ڈری نگاہوں سے روشندان کی طرف دیکھنے لگی اس کا دل سخت گھبرا رہا تھا۔ اسے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کچھ ہونے والا ہے وہ دونوں پلنگ پر بیٹھے ہوئے تھے کچھ دیر قبل نرمین نے ایک ڈراؤنا خواب دیکھا تھا اور چیخ مار کر اٹھ بیٹھی تھی خرم بھی اس کی تیز چیخ سن کر اٹھ بیٹھا تھا۔ اور تب سے اسے دلاسے دے رہا تھا مگر وہ آج بری طرح سے ڈر گئی تھی اور خوفزدہ نظروں سے بار بار ادھر ادھر دیکھ کمرے میں دیکھ رہی تھی اچانک اس کی نظریں گھڑی کی سوئیوں پر ٹھہر گئیں رات کے پونے تین کا وقت تھا اچانک بجلی چلی گئی گھپ اندھیرا کمرے میں پھیل گیا ہاتھ کو ہاتھ سجائی نہیں دے رہا تھا دونوں کو گھپ اندھیرے میں کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا اچانک نرمین کو محسوس ہونے لگا کہ اس کے پاس کوئی وجود آ کر بیٹھ گیا ہے اس کو گھٹن محسوس ہونے لگی نرمین پسینے میں نہا گئی وہ کانپ کر رہ گئی۔

خرم خرم کوئی انجانی طاقت ہمارے درمیان موجود ہے اس بار خرم نے اندھیرے میں نرمین کی سمت ہاتھ بڑھایا تو اس کا ہاتھ ان گنت بے شمار بالوں میں پھنس گیا جیسے مکڑیوں کے بے شمار جالے ہوں یا کسی سیاہ عفریت کے گھنے بال ہوں خرم کو خوف کے کئی جھٹکے ایک ساتھ لگے اور وہ اسی لمحے پسینے سے شرابور ہو گیا۔

نرمین تم ٹھیک تو ہو ناں۔ ہاں خرم میں ٹھیک ہوں۔

مجھے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا ہے ایسے لگ رہا ہے کہ کسی انجانی طاقت نے مجھے اپنے سحر میں جکڑ لیا ہے وہ ڈری ہوئی آواز میں بولی۔

نرمین تم پریشان مت ہو میں ہوں ناں تمہارے ساتھ وہ خود بھی پریشان تھا مگر اس نے اپنے اعصاب پر کنٹرول پا لیا تھا دراصل وہ نرمین کو مزید خوفزدہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ آہ۔۔ اندھیرے کو نرمین کی چیخ ابھرتی ہوئی محسوس ہوئی۔

خرم خرم یہاں پر تو کسی عفریت یا بھوت نے قبضہ کر لیا ہے وہ ہم دونوں کے بیچ موجود ہے اس کے ہاتھوں نے میرے چہرے کا لمس محسوس کرنے کی کوشش کی ہے اچانک خرم کو محسوس ہوا کہ گھنے بالوں سے دو ہاتھ اس کے ارد گرد سانپ

www.urdupalace.com

کی طرح بل کھاتے ہوئے اس سے لپٹنے لگے خرم خوف کی آخری حدوں میں پہنچ گیا اس کی آنکھیں باہر کو ابلیں۔ دل کی ڈھرکنیں تیز ہو گئیں۔ اور وہ تیز تیز سانسیں لینے لگا۔ نرمین کو بھی محسوس ہونے لگا کہ کچھ غلط ہو رہا ہے وہ گھبرا کر باہر کی سمت بھاگی اس نے دروازے کے ساتھ زور سے ٹھوکر کھائی۔

آہ۔ اسکے منہ سے ایک بھیانک چیخ گونج اٹھی جس نے ارتعاش پیدا کی وہ منہ کے بل زور سے فرش پر گر گئی خرم کی سانسوں کی رفتار دھیمے رفتار سے چلنے لگی وہ خود کسی نامعلوم آسیب کے شکنجے میں بری طرح سے پھنس چکا تھا۔ وہ اندھیرے میں دیکھنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی وہ ہاتھ جو اس کے جسم سے لپیٹ چکا تھا وہ اب آہستہ نرم پڑنے لگا اور جب اس کی گرفت دھیمی پڑنے لگی تو خرم کی سانسیں خود بخود بحال ہونے لگیں اب کچھ ہی دیر میں ان دو ہاتھوں کی گرفت بالکل دھیمی پڑنے لگی اب کچھ ہی دیر میں ان دو ہاتھوں کی گرفت بالکل دھیمی پڑ چکی تھی اور پھر کچھ بھی نہیں تھا اچانک بجلی بھی واپس آ گئی کمرے میں روشنی پھیل گئی۔ خرم نے دروازے کی طرف دیکھا وہاں پر نرمین اوندھے منہ آڑی ترچھی پڑی تھی اس کے سر پر چوٹ لگی جس سے خون فرش پر پھیل رہا تھا خرم تیر کی طرح نرمین کے پاس بھاگا۔

نرمین غالباً بے ہوش ہو چکی تھی اس لیے بے سدھ پڑی ہوئی تھی۔۔

نرمین۔ نرمین اٹھو دیکھو میں آ گیا ہوں خرم نے کپکپاتے لبوں سے کہا اور پھر اس نے نرمین کا دوپٹہ اٹھایا اور اس سے خون کو صاف کرنے لگا اس نے جلدی سے الماری میں سے مرہم پٹی نکالی۔ اور نرمین کے متاثرہ جگہوں پر پٹی لگا دی۔ اور پھر اس کے وجود کو اٹھا کر بستر پر لٹایا اور اس کے معصوم چہرے کو دیکھنے لگا وہ اب بھی بے ہوش تھی خدا خدا کر کے صبح ہوئی وہ خود بھی اس رات والے واقعہ سے بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا مگر وہ ہمت ہارنا نہیں چاہتا تھا وہ گم صم بیٹھا تھا اور ذہن پر زور دینے لگا کہ چودہ پندرہ دنوں پہلے ایسا کیا ہوا تھا جس سے نرمین کے ساتھ یہ واقعات شروع ہو گئے تھے پہلے پہل تو وہ ڈراؤنے خواب دیکھنے لگی اور ڈری سہمی سی رہنے لگی مگر میں اسے جھٹلاتا رہا مگر کل کی رات تو بہت ہی بھاری تھی۔

خرم کو نرمین کی ایک ایک بات سچی لگنے لگی نرمین آئی ایم ویری سوری میں تمہاری باتوں کو جھٹلاتا رہا کاش میں شروع سے یقین کر لیتا تو آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا خیر مگر مجھے کھوج لگانی ہو گی کہ ایسا کیا ہوا جس سے یہ واقعات تسلسل کے ساتھ نرمین کے ساتھ پیش آنے لگے دو ہفتوں سے مسلسل وہ اذیت کو سہتی رہی چونکہ میرے خیال میں نرمین سے کوئی غلطی ہوئی ہو گی جس سے یہ واقعات اور ڈراؤنے خواب اس کو آنے لگے مگر چونکہ نرمین کا تعلق مجھ سے ہے میں اس لیے اس خونی شکنجے میں رفتہ رفتہ میں بھی پھنسنے لگا ہوں یہ سب باتیں خرم سوچ رہا تھا۔ اور اس کا ذہن تیزی سے کام کر رہا تھا اب وہ یہ جاننا چاہتا تھا کہ نرمین سے ایسی کون سی خطا ہو گئی تھی جس کی سزا اسے رفتہ رفتہ مل رہی تھی سورج کی ہلکی روشنی پوری کائنات میں پھیل چکی تھی خرم کرسی پر بیٹھا ہوا انجانی سوچوں میں کھویا ہوا تھا۔

اچانک اس کے ذہن میں پچھلے واقعات یاد آنے لگے تین ہفتے پہلے وہ دونوں سیر کی غرض سے ایک پر فضا مقام پر گئے تھے کیونکہ دونوں ایک جیسی یومیہ روٹین سے تنگ آ چکے تھے اور تبدیلی چاہتے تھے پھر دونوں نے باہم رضامندی سے فیصلہ کیا کہ وہ کسی چٹانی اور پہاڑی علاقے کی سیر کو چلے

www.urdupalace.com

جاتے اور پھر دونوں ایک انجان علاقے میں سیر کی غرض سے چلے گئے اور یہ علاقہ انتہائی سرسبز وشاداب تھا دل کو کھینچ لیتا تھا اور نظروں کو قدرتی حرارت بخشتا تھا یہ علاقہ دو چاہت والوں کے لیے جنت نظیر کا درجہ رکھتا تھا سرسبز پہاڑ اونچائی سے گرتے آبشار اور چشموں کا خوبصورت صاف وشفاف پانی اس علاقے میں بہت کم لوگ رہائش پذیر تھے کیونکہ اتنا خوبصورت وادی میں زندگی کی سہولیات کی قلت تھی اور یہاں پر عام سردی سے زیادہ سردی ہوتی تھی یہاں کے بارے میں کچھ پراسراریت بھی پائی جاتی تھی اس بڑی وادی میں صرف ایک ہوٹل تھا مگر وہ بھی وادی سے خاصے فاصلے پر واقع تھا۔

ان سوچوں میں خرم ان وادی کے حسین یادوں میں پہنچ گیا ہوٹل کے کمرے میں نرمین کھڑکی کے پاس کھڑی تھی اور وہاں پر سے وادی کا نظارہ دیکھ رہی تھی اس نے اپنے اردگرد گرم شال لپیٹ رکھی تھی اور اس کے ہاتھ مین کافی کا گرما گرم کپ تھا خرم نے اس کے گرد دونوں بازوں کسیر کر گھمائے اور اس کے چہرے سے اپنا چہرہ لگ کر کہا۔

جانو یہ جگہ تمہیں کیسی لگی ہے گریٹ بیوٹی فل جانو واقعی یہ جنت النظیر ہے اتنی خوبصورت وادی میں نے پوری زندگی میں کبھی نہیں دیکھی تھی اس وادی کا نام کیا ہے نرمین نے خود کو خرم کو دیکھتے ہوئے کہا۔ نرمین اس کا وادی حسن کا نام بڑا عجیب ہے پتہ نہیں اتنی پیار جگہ کا اتنا منحوس نام کس نے رکھا ہوگا ایک نہایت پراسرار سا نام کس کم بخت کے ذہن میں آیا ہوگا نرمین کو خرم کی باتوں میں دلچسپی پیدا ہوئی بتاؤ ناں خرم۔ کیوں سسپنس پید اکر رہے ہو۔ ہاں بتا تا ہوں دراصل اس وادی کا نام کالی وادی رکھا گیا ہے یا نرمین کے منہ سے حیرت ابھری۔

کالی وادی یہ بھلا کیا نام ہے اور اتنی خوبصورت سرسبز شاداب وادی کا نام کالی وادی یہ کیسے ہوسکتا ہے نرمین کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اس وادی کا نام کالی وادی ہے خیر ان فضول باتوں کو چھوڑو بلکہ خرم یہ سوچو میں نے پلان بنایا ہے کہ ہم اس سامنے والے پہاڑ کی چوٹی پر کب جارہے ہیں۔

اویہ تو میں بالکل بھول گیا تھا تم نے واقعی اچھا منصوبہ بنایا ہے دراصل ابھی تو شام ہونے والی ہے کل صبح نکلیں گے تو دو تین گھنٹے میں چوٹی تک پہنچ جائیں گے اور پھر واپس اسی ہوٹل میں آنا ہے کیونکہ چوٹی کے اوپر تو ہم رات گزار نہیں سکتے واپسی بھی کرنی ہوگی خرم ضروری سامان ہم بیگ میں لے جائیں گے کیونکہ اگر وہاں پر کچھ گڑبڑ ہوگی تو یہ ضروری چیزیں ہمارے کام آئیں گی۔

ہاں تم ٹھیک کہہ رہی ہو اسی طرح باتوں باتوں میں شام کا اندھیرا پھیل گیا۔ اور پھر رات ہوگئی۔

آج دوسری رات تھی یہ رات بھی خیر سے گز گئی صبح سویرے نرمین نے خرم کو اٹھایا اٹھو کرم زیادہ سونا صحت کے لیے ٹھیک نہیں ہے نرمین نے خرم سے کمبل کھینچتے ہوئے کہا۔

جانو کیا اتنی جلدی صبح ہوگئی ہے ہاں خرم صبح ہوگئی ہے جانو ذرا ہاتھ تو دو بڑی سستی ہورہی ہے ذرا مجھے بستر پر سے تو اٹھاؤ نرمین بغیر سوچے سمجھے خرم کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا نرمین یہ نہیں جانتی تھی کہ اس کا ناتواں ہاتھ خرم کو نہیں اٹھا سکتا ہے خرم نے اس کے ہاتھ کو پکڑا ارے کھینچو خرم مسکرا کر بولا۔

نرمین نے خرم کے مضبوط ہاتھ کو پکڑ اور زور سے اپنی طرف کھینچا مگر خرم ٹس سے مس نہ ہوا ارے جانو یہ یا تم تو مجھے اٹھا ہی نہیں سکتی اور پھر

www.urdupalace.com

اگلے ہی لمحے میں خرم نے نرمین کو اپنی طرف کھینچا اور اٹھا کر بٹھا دیا پھر دونوں دوپہر کے کھانے سے پہلے ہی دونوں فریش ہو چکے تھے اور کھانا کھا رہے تھے نرمین کیا خیال ہے اب چوٹی پر جایا جائے یا پھر پروگرام ملتوی کر دیا جائے۔

نہیں خرم آپ بھی ساتھ ہوں گے اور موسم بھی بہت ہی پیارا ہے اس لیے میں چاہتی ہوں کہ ہوٹل سے باہر نکلا جائے اور سہانے موسم میں سیر کی جائے۔ ہاں چلو پھر میں بھی ہوٹل کے اندر تنگ آ چکا ہوں میں بھی یہی چاہتا ہوں گویا تم نے میرے دل کی بات کہہ دی ہے چلو آج ہم کالی وادی کی سیر کو جاتے ہیں اور گھوم کر آتے ہیں موسم آج بہت ہی سہانا ہے اور سہانے موسم کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا ہے آج وادی کی سیر کو جاتے ہیں پھر ہم چوٹی تک جائیں گے خرم یہ بات تو آپ نے بالکل ٹھیک کہہ دی ہے اور میں چھتری بھی ساتھ لیتی ہوں اور پھر نرمین نے چھتری بھی بیگ میں رکھ لی بیگ سامان سے بھر گیا تھا۔ خرم نے بیگ اپنے کندھے پر ڈالا اور پھر خرن نے اپنے بائیں ہاتھ سے نرمین کا ہاتھ پکڑ لیا۔

نرمین چلیں۔

ہاں خرم کافی دیر ہو جائے گی اگر ہم نے مزید دیر لگا دی دونوں ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ہوٹل سے باہر نکل گئے ہوٹل سر سبز و شاداب وادی میں تن تنہا کھڑا تھا جو کہ بہت ہی دلکش نظارہ پیش کر رہا تھا نرمین اور خرم ہوٹل سے باہر نکل چکے تھے سر سبز اور خوبصورت گھاس سے ہرے بھرے کھیتوں میں ایک اکیلا ہوٹل تھا جو کہ اسی بڑے احاطے پر موجود تھا یہ ہوٹل نہایت ہی خوبصورتی سے بنایا گیا تھا اور اس لیے یہ ہوٹل دور سے بہت زیادہ دلکش لگتا تھا ہوٹل کے باہر کی گاڑیاں کھڑی تھیں جن میں ایک پہاڑی جیپ بھی موجود تھی ان کا اجازت تھی کہ وہ اگر چاہیں تو وادی میں جیپ تک لے جاسکتے ہیں مگر ان کا ارادہ آج بدل جانے کا تھا کیونکہ آج موسم بہت سہانا تھا اور یہ ہوٹل کی جیپ بھی مسافروں کے لیے تفریح کے طور پر رکھا گیا تھا مگر جانے سے پہلے اس جیپ کا کرایہ ہوٹل کے مینجر کے پاس بطور پہلے جمع کرنا پڑتا تھا دونوں ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ہوٹل سے دور ہوتے گئے ہوا میں چل رہی تھیں نرمین کے ریشمی بال بار بار اس کی آنکھوں کے اوپر آجاتے تھے وہ اس لمحہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی اور وہ بار بار اسے دیکھ رہا تھا۔

نرمین تم بہت ہی پیاری لگ رہی ہو میں تمہاری کچھ تصاویر لیتا ہوں وہ بولی تم بھی بہت ہی پیارے لگ رہے ہو جلدی کرو نکالو کیمرہ تصاویر تو یادگار ہوتی ہیں اور میں یہ یادگار ہمیشہ کے لیے محفوظ کرنا چاہتی ہوں دونوں اب وادی میں پہنچ چکے تھے پہاڑوں کے دامن میں ہر بھری سر سبز شادابیت تھی گھنے درخت پورے ماحول کو خوشگوار بنا رہے تھے دونوں نے کئی تصاویر لیں۔ اچانک خوبصورت اور سہانا موسم نے کروٹ لی اور سفید بادل کالے بادلوں میں ڈوب گئے ماحول پر لمحوں میں ہی ویرانی چھا گئی۔

خرم یہ کیا ہو رہا ہے وہ بولا۔

نرمین موسم کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا ہے کہ کب سہانا موسم خوفناک موسم میں بدل جائے ٹھنڈی ہواؤں کی جگہ آندھی نے لے لیے ہلکی پھلکی بوندا باندی کی جگہ ایک دم موسلا دھار بارش ہونے لگی خرم نے بروقت چھتری بیگ سے نکالی اور دونوں چھتری کے نیچے کھڑے ہو گئے مگر تیز آندھی کی وجہ سے چھتری چھوٹ گئی چھتری آندھی کے زور سے اڑتی ہوئی پہاڑوں کے دامن میں کہیں کھو گئی۔ بارش کی بدندوں میں دونوں گیلے ہونے

www.urdupalace.com

گئے دونوں نے گرم شال اور گرم کپڑے پہن رکھے تھے اور سردی بارش کی وجہ سے اور بھی زیادہ ہوگئی تھی خرم اگر ہم اس برستی ہوئی بارش میں بھیگ گئے تو ضرور ہمیں شدید بخار نے آگھیرنا ہے نرمین کی فکرمندی میں ڈوبی ہوئی آواز سنائی دی۔

ہاں نرمین تم ٹھیک کہہ رہی ہو اور ہمیں کوئی انتظام کرنا ہوگا کہ خود کو اس تیز طوفانی بارش سے بچا سکے بارش تیز تھی اور تیز بارش کو آندھی جھکنے پر مجبور کر رہی تھی دونوں آندھی کے مخالف سمت میں بھاگنے لگے قریب دونوں کو ایک جگہ نظر آگئی جہاں اوپر پہاڑ جھکا ہوا تھا اور اس جگہ پر گھنے درختوں کا سایہ بھی تھا دونوں اس جھکے ہوئے پہاڑ کے نیچے کھڑے ہوگئے وہ دونوں وقتی طور پر تو بارش سے بچ گئے مگر رفتہ رفتہ بارش زور پکڑتی چلی گئی۔

خرم اب کیا ہوگا بارش تو رکنے کا نام نہیں لے رہی ہے پچھلے تین گھنٹوں سے ہم اس جگہ میں کھڑے ہیں شام کے اندھیرے پھیل چکے ہیں مجھے بہت ہی زیادہ ڈر لگ رہا ہے کہ پتہ نہیں کب کیا ہوجائے گا۔ وہ سردی سے کانپ رہی تھی۔

ہاں تم ٹھیک کہہ رہی ہو ہم جس جگہ کھڑے ہیں یہ جگہ بھی کافی سرد ہے اور بارش کی وجہ سے تو یہ سردترین ہوجائے گی ہمیں ذرا اور انتظار کرنا چاہیے ابھی سہ پہر کا وقت ہے مگر شام کے وقت میں خاصہ وقت باقی ہے۔ جب کالے بادل ہوتے ہیں تو ایسے ہی لگتا ہے کہ جیسے شام ہوگئی ہے اندھیرا پھیل گیا ہے خیر ہم ہوٹل سے ڈھائی گھنٹے کے فاصلے پر ہوں گے جب بارش رکے گی تو ہم چلے جائیں گے شکر ہے کہ ہم پہاڑ کی چوٹی پر نہیں گئے ورنہ سردی سے مر جاتے ہاں خرم بس خدا سے دعا کرو کہ بارش رک جائے مگر دو گھنٹوں تک وہ دونوں مزید وہاں کھڑے رہے مگر حیرت انگیز طور پر بارش بالکل بھی ختم نہ ہوئی تھی۔ ہر چیز کالی چادر میں کھوگئی خف کی سرد لہر ان کی ریڑھ کی ہڈیوں میں دوڑ گئی خرم نے جلدی سے بیگ سے ٹارچ نکالی وہ اس کی روشنی میں دور تک دیکھ سکتا تھا وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا اور پھر اس نے ٹارچ کی روشنی میں پہاڑ کے دامن میں ایک گول سوراخ دیکھا جو پہاڑی زمین کے اندر کی طرف جاتا تھا یہ سوراخ بھی محفوظ جگہ تھی اور بارش کا پانی اسے نہیں پہنچ سکتا تھا سردی سے ان کی حالت بری تھی خراب ہو رہی تھی نرمین تو سردی کی وجہ سے سمٹ کر رہ گئی تھی اور خرم بھی گرم کپڑے پہنے کے باوجود بھی سردی کی سرد لہروں کی وجہ سے بری طرح سے کانپ رہا تھا دونوں آہستہ آہستہ سوراخ کی طرف بڑھنے لگے۔

اوہو بھئی یہ تو ایڈونچر ہوگیا۔ خرم ہنس کر بولا دیکھئے سوراخ کے اوپر کسی نے بے شمار بال رکھے ہیں اس قدر گھنے اور لمبے بال پہلے بھی تم نے دیکھے ہیں خرم نے نرمین کی طرف دیکھ کر کہا۔

نہیں خرم ان بالوں کو چھونا بھی مت کہیں یہ کوئی پراسرار نہ ہوں اور ایسا نہ ہو کہ ہم کسی پراسرار چکر میں پھنس جائیں۔

اف نرمین تم سے مجھے امید نہ تھی کہ تم بھی اس قدر توہم پرستی کی باتیں کروگی اور یہ دیکھو یہ سوراخ نیچے غار کی مانند پہاڑ کے اندر گیا ہوا ہے دیکھو غور سے دیکھو یہ بال کسی نے جلد بازی کے تحت یہاں پر بچھائے ہیں کہ کسی کو سوراخ دکھائی نہ دیں۔ خرم نے ٹارچ کی روشنی بالوں کی طرف کردی باریک بالوں سے ٹارچ کی روشنی نکل رہی تھی اور نیچے پڑ رہی تھی ارے نیچے تو سیڑھیاں ہیں یہ یقیناً کسی قدیم تہذیب کا حصہ ہے۔

نرمین نے خیال ذہن میں لاکر کہا۔ ہاں نرمین تم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو ویڈ ٹو ہمارا بہت ہی یادگار رہے گا۔

www.urdupalace.com

ہاں جانو واقعی یہ سفر ہمارے لیے بہت ہی یادگار رہے گا اور ساتھ ہی نرمین نے بالوں کا گچھا اس سوراخ سے کھینچ لیا ارے نیچے تو بہت بڑا سوراخ ہے دونوں جونہی کھڑے ہو گئے اچانک ہوا کی تیزی میں شدت آ گئی اور خرم کو ایسے لگا جیسے اس کو کسی نے دھکا دیا ہو وہ گھٹنوں کے بل سوراخ کے اندر اتر گیا۔ اندر واقعی نیچے سیڑھیاں جاتی تھیں اور پھر نرمین بھی اس کے پیچھے اتر گئی اندر گہری تاریکی چھائی ہوئی تھی مکڑیوں نے بے شمار الجھے ہوئے جالے بن رکھے تھے ایسا لگتا تھا ۔۔۔ وہ دونوں کسی بہت ہی قدیم جگہ پر آ گئے ہیں۔

خرم یہ جگہ تو چاروں طرف سے بند ہے اور شکر ہے کہ ہمیں یہ جگہ مل گئی۔

ہاں یہ تو بہت ہی گرم ہے اور ہمیں بارش سے پناہ بھی مل گئی ہے یہاں پر ذرا بھی سردی نہیں ہے اور پھر وہ دونوں وہاں پر آدھے گھنٹے تک بیٹھے رہے جب ان کو کچھ محسوس ہوا کہ آندھی کا زور ٹوٹ گیا ہے اور بارش ختم ہو چکی ہے تو وہ اس میں سے باہر نکل آئے اور پھر ہوٹل کی طرف چل دیئے اور رات گئے تک ہوٹل میں پہنچ گئے مگر اگلی صبح کو نرمین کو شدید بخار ہو گیا۔ جس وجہ وہ واپس گھر آ گئے چوٹی کا خواب جو نرمین نے دیکھا تھا وہ پورا نہ ہو سکا کیونکہ صبح کو جب خرم کی آنکھ کھلی تو اسے پتہ چلا کہ نرمین پوری رات بخار کی اذیت میں تپتی رہی ہے اور پھر خرم سے رہا نہ گیا اور وہ پھر گھر آ گئے اس کے چند دن بعد تو نرمین بیمار رہی مگر پھر رفتہ رفتہ خواب میں ڈر جانے لگی اور پھر یہ ڈر خوفناک خوابوں میں بدلنے لگے اور آج یہ واقعہ۔ اف۔ خرم نے ایک سرد سی آہ بھری اور نرمین کی طرف دیکھا جو بے ہوش ہو چکی تھی صبح کی روشنی ہر سو پھیل چکی تھی یہ سب واقعات خرم کے دماغ میں کسی فلم کی سکرین کی طرح اس کے دماغ میں چلنے لگے تھے اکا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا اور وہ سوچنے لگا کہ اس جگہ پر تو کوئی بھی ایسا انجانا واقعہ پیش نہیں آیا تھا مگر ضرور اس سوراخ والی جگہ میں کوئی انجانا اسرار چھپا ہوا ہے اور میں مزید ایسا کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا۔ نرمین میں تمہارے سر کی قسم کھاتا ہوں کہ میں اس اسرار کو ختم کر کے رہوں گا۔ جو تیرے میرے بیچ میں دیوار بن رہا ہے میں اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھوں گا جب تک تمہاری زندگی سے یہ کالی پرچھائی ختم نہ کر دوں تب اچانک نرمین کو ہوش آ گیا خرم۔ ییئی رہو تمہیں آرام کی ضرورت ہے خرم نرمین کی بات کاٹ کر کہا۔

خرم مجھے یقین نہیں آ رہا کہ میں زندہ ہوں

نرمین میں ہوں ناں تیرے پاس میں تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا۔ میں ہر خطرے سے ٹکرا جاؤں گا وہ جو کچھ بھی ہے میں جان گیا ہوں کہ وہ کیا ہے اور کیوں ہمیں پریشان کر رہا ہے۔

خرم میں نہیں جان سکی ہوں کہ یہ سب کیوں ہمارے ساتھ ہو رہا ہے۔

نرمین تمہیں یاد تو پڑتا ہو گا کہ کچھ ہفتے پہلے ہم دونوں کالی وادی میں گئے تھے وہاں پر ہم دونوں ایک ہوٹل میں ٹھہرے تھے اور پھر ایک دن ہم دونوں سہانے موسم میں ایک سیر کی غرض سے وادی میں گھومنے چلے گئے تھے مگر سہانا موسم ایک دم خوفناک ہو گیا تھا اور اس شام کو ہم دونوں ایک سوراخ میں رہے تھے اور اس سوراخ میں بالوں کا ایک گچھا تھا جو تم نے ہٹایا تھا۔ میرے خیال میں وہ جگہ بھاری تھی اس میں میں ضرور کوئی ایسی طاقت رہتی تھی اور پھر جب ہم صبح ہوٹل میں اٹھے تھے تو تم کو شدید بخار ہو گیا تھا تم بہت ہی گھبرا رہی تھی مگر میں نے پھر تمہیں زبردستی گھر لے کر آ گیا۔ وہ بخار تو چند دنوں میں ہی اتر گیا مگر پھر

www.urdupalace.com

تمہیں ڈراؤنے خواب آنے لگے اور پھر خوفناک آوازیں اور کل رات یہ بھیانک واقعہ جسے ہم دونوں ہی محسوس کیا تھا۔خرم آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔نرمین بات بہت ہی آسانی سے سمجھ میں آتی ہے کہ جس جگہ ہم گئے تھے وہاں پر کسی غیبی طاقت کا بسیرا تھا اور شاید ہمارے وہاں جانے سے وہ ڈسٹرب ہوئی تھی اور اب ہم سے کوئی بدلہ لینا چاہتی ہو۔

ہاں خرم اس جگہ کا نام بھی تو کالی وادی تھا اور وہاں پر تو لوگوں نے بھی ہمیں جانے سے منع کیا تھا مگر ہم کو تو جیسے کالی وادی میں جانے کا بھوت سوار تھا اور پھر شاید ہم سے انجانے میں کوئی غلطی ہوگئی ہو خرم تمہیں یاد ہے وہاں پر ہم نے ایک سوراخ دیکھا تھا جو کسی نے چھپانے کی غرض سے اس پر کسی دوشیزہ کے بال رکھے ہوئے تھے اور ہم دونوں تو اسی غار میں سردی سے بچنے کی خاطر اس میں اترے تھے۔

ہاں اور اب وہی منحوس عفریت ہمارے پیچھے پڑا ہوا ہے خرم ہمیں کسی بزرگ سے مدد لینی چاہیے ارے نرمین کیوں بیچارے کالے بکروں اور سفید مرغیوں کے پیچھے پڑ گئی ہو یہ بزرگ تو نئے نئے کام کرواتے رہتے ہیں۔

ہاں یہ تو بات ٹھیک ہے لیکن ہمیں پھر بھی کچھ نہ کچھ کرنا ہوگا ہاں ہمیں کسی ایسے بزرگ سے ملنا چاہیے جو واقعی ہماری مدد کر سکے۔خیر بابا بھی مل جائے گا۔اور ہمارا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا تم بے فکر رہو سب سے پہلے ہمیں اسی جگہ دوبارہ جانا ہوگا خرم یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں اس منحوس جگہ شاید پھر میں جانے کی ہمت کر سکوں نہیں ہمیں جانا ہوگا اور دیکھنا ہوگا کہ وہاں کا کیا حال ہے کیونکہ ابھی تک تو اس عفریت وادی سے نکل آئے گا کچھ نہ کچھ اس کالی وادی میں ضرور ہوگا۔

ہاں خرم یہ تو میں نے سوچا ہی نہ تھا۔کہ کالی وادی کیسی ہوگی اور وہاں کی وہ سبزہ زار کیسی ہوگی ۔ہم کل ہی وہاں جائیں گے خرم نے اٹل فیصلہ کرتے ہوئے کہا۔

مگر خرم کہیں ہم پھر سے کسی نئی مصیبت میں نہ گرفتار ہو جائیں کہ ہم تو پہلے ہی ایک عفریت کے شکنجے میں پھنسے ہوئے ہیں۔بس میں جو کہتا ہوں ویسا ہی کرو ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔او کے اب تم کچھ سامان کی تیاری کرلو زیادہ نہیں کچھ سامان رکھ لو اور بس جانے کی تیاری پکڑو۔اگلی صبح کو دونوں گاڑی میں بیٹھے ہوئے تھے اور اسی کالی وادی کی طرف جا رہے تھے سفر کے لمحات بڑے پرمسرت تھے کیونکہ سارے راستے میں ہی دونوں ایک دوسرے سے ہنسی مذاق کر رہے تھے۔خرم نے فرنٹ سائیڈ کے دونوں شیشے کھلے چھوڑ دیئے اور نرمین کے گھنے بال بار بار خرم کے چہرے پر آ جاتے اور خرم مسکرا کر انہیں ہٹا دیتا تھا نرمین سے وہ ذو معنی جملہ بھی کہہ دیتا تھا اور بے ساختہ نرمین کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر جاتی تھی۔

نمو تم بہت ہی حسین و جمیل لگ رہی ہو خرم تم بھی کم نہیں لگ رہے ہو اچانک گاڑی کے فرنٹ سکرین پر ایک بڑا اژدہا آ گرا سکرین پر اس کی چمکتی ہوئی کھال سورج کی روشنی میں انتہائی شعاعیں پیدا کر رہی تھیں نرمین کی بھیانک چیخ نکل گئی اور وہ خرم سے لپٹ گئی گاڑی ہچکولے کھانے لگی۔

نرمین نرمین خود کو سنبھالو اور جلدی سے گاڑی کے شیشے چڑھا دو تا کہ یہ بھیانک بلا اندر گاڑی میں نہ آ جائے خرم نے بمشکل یہ الفاظ کہے اور گاڑی اب بھی ہولے ہولے ادھر ادھر بھٹک رہی تھی یہ بھی آگے دیکھو نرمین کے مال تیز ہواؤں

www.urdupalace.com

کے دوش پر خرم کے چہرے پر آ گئے گاڑی کا توازن برح سے بگڑ گیا خرم خرم ۔۔آ۔۔آء۔۔ زمین بری طرح سے چیخنے لگی گاڑی ہچکولوں سے اژدھا ادھر ادھر کھسکنے لگا یہ راستہ بھی کچا تھا گاڑی تیز رفتاری سے رواں دواں تھی زمین کی تیز دل خراش چیخیں ماحول کو بھیانک بنارہی تھیں اگر یہ پہاڑی علاقہ ہوتا تو یقیناً گاڑی گہرے کھائی میں جاگرتی راستے کے ایک طرف قد آور درختوں کی لمبی چوڑی قطاریں تھیں اور دوسری طرف کھیتوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ تھا اچانک گاڑی کے ٹائر چڑ چڑائے اور خرم بمشکل بریک پر پاؤں رکھنے میں کامیاب ہوگیا اور گاڑی جھٹکے کی وجہ سے اژدھا فرنٹ سیٹ سے نیچے گر گیا اور خرم اور زمین آگے کی طرف آ گرے دونوں کے سر گاڑی کے بونٹ سے ٹکرائے اور واپس سیٹ پر آ گئے دونوں کی نظریں بدستور سکرین پر جم گئیں مگر اب وہاں پر اژدھا نہیں تھا زمین نے جلدی سے اپنے طرف کا شیشہ چڑھایا اور خرم نے بھی زمین کی تقلید کی خوفزدہ دنظروں سے دونوں فرنٹ سیٹ کے شیشے کی طرف دیکھنے لگے۔

خر۔۔خرم وہ اژدھا کہاں چلا گیا شاید وہ بونٹ سے نیچے گر گیا ہو ہاں مجھے بھی یہی تشویش ہورہی ہے کہ وہ بھیانک شے آئی کہاں سے شاید یہ بھی اسی عفریت کی کوئی بھیانک چال ہو اور وہ ہمیں ڈرانا چاہتی ہو بالکل میری بھی یہی رائے ہے اور مجھے لگتا ہے کہ وہ غائب ہوگیا ہے دونوں ابھی ہم خیال ہی کررہے تھے کہ اچانک ان کو پھنکار کی آوازیں سنائی دیں زمین خوف وڈر کی شدت سے خرم سے لپٹ گئی خرم یہ سانپ کی آواز تھی۔

ہاں زمین تم ڈرو مت بلکہ صبر اور ہمت سے کام لو خرم نے دوبارہ گاڑی سٹارٹ کی اور دونوں نے آگے کی طرف دیکھا گاڑی کے شیشے بند تھے اور وہ دونوں خود کو محفوظ ظاہر کررہے تھے گاڑی آگے بڑھ رہی تھی خرم نے گاڑی کی رفتار تیز کردی زمین نے پیچھے مڑ کر دیکھا مگر پیچھے صرف اڑتی ہوئی دھول تھی اور اس میں دور دور تک کوئی اڑتا ہوا نظر نہیں آرہا تھا۔ یہ سب کیا تھا۔زمین کی خوف میں ڈوبی ہوئی آواز سنائی دی یہ شاید نظر کا دھوکہ تھا جو اکثر ہارر سٹوریز کا حصہ ہوتا ہے اور زمین تمہیں تو خود کو مضبوط کرنا چاہیے کیونکہ تم تو باقاعدہ طور پر ہارر سٹوریز پڑھتی ہو۔

ہاں خرم میں نے تو کبھی بھی اس پہلو پر سوچا ہی نہیں تھا ہاں زمین تمہیں سوچنا چاہیے تھا بلکہ تمہیں تو مجھ سے زیادہ خود کو مضبوط سمجھنا چاہیے تھا کیونکہ تم تو باقاعدہ طور پر ہارر سٹوریز کی ریڈر ہو ۔اوکے خرم میں اب بہت ہی سمجھداری سے آنے والے وقت کا مقابلہ کروں گی ۔ہاں مجھے تم سے یہی امید تھی کہ تم خود کو مضبوط رکھو اور اپنے حوصلے کو پست نہ ہونے دو ہاں خرم میں ایسا ہی کروں گی۔

سہ پہر کا وقت ہو چکا تھا کالی وادی کا راستہ شروع ہوگیا تھا اردگرد گھنے درختوں کے گہرے جھنڈ تھے اور وہ بہت بڑے دیوقد سائز کے تھے اب ماحول پر خاصی سنگی چھائی ہوئی تھی جوں جوں گاڑی آگے بڑھ رہی تھی ماحول خشک ہو رہا تھا اور اندھیرے مین بدستور اضافہ ہورہا تھا اب خاصا خشک اور پتھریلہ علاقہ شروع ہوگیا تھا یہاں پر زندگی ناپید تھی اور دور دور تک کسی انسانی ذی روح کے اثرات نہیں تھے اس علاقے یعنی جگہ کے بعد کالی وادی شروع ہوئی تھی کالی وادی بظاہر تو سرسبز وشاداب وادی تھی مگر اس وادی پر شیطانی قوتوں کے گہرے اثرات تھے بھی اس وادی کا نام کالی وادی پڑ گیا تھا اور انسانی زندگی ناپید ہوگئی تھی۔

www.urdupalace.com

شام کے سائے اردگرد پھیل چکے تھے وقت بڑی تیزی سے گزرتا جارہا تھا کالی وادی کی سرسبز وشاداب علاقہ اب قریب آنے لگا تھا اور گاڑی اب نشیبی علاقوں سے نکل گئی تھی اور خرم نے گاڑی کی رفتار بھی دھیمی کردی تھی تا کہ حادثے سے بچا جاسکے۔خرم کالی وادی کے شروع کا علاقہ یہاں سے دکھائی دینے لگا ہے۔

ہاں نمو جی کیوں کیا آثار دیکھ کر گھبرانے لگی ہو گیا۔نہیں اب میں بالکل بھی گھبرانے والی نہیں ہو میں چاہتی ہوں کہ جس طرح ہارر سٹوریز اور ہیروئن بے خوف اور نڈر ہوں اس طرح میں بھی نڈر اور بے خوف بننا چاہتی ہوں ہاں نمو جی وہ تو بن ئی ہیں جب انسان دل سے فیصلہ کرتا ہے تب خدا بھی اس کا فیصلہ بہت جلد قبول کرتا ہے۔

اب خطرناک پہاڑی علاقہ شروع ہو چکا ہے اور بار بار گاڑی کو موڑنا پڑتا تھا جبکہ گاڑی سڑک نما ڈھلوانی راستے پر چل رہی تھی نرمین کے چہرے پر سکون ہی سکون تھا جو خوف اس کے دل میں بیٹھ چکا تھا اب وہ خوف نہیں رہا تھا ایسا لگتا تھا کہ بس کچھ بھی نہیں ہوا ہوا اور یہ دونوں کسی خوفناک وادی کی بجائے کسی پرسکون مقام کی جانب گامزن ہوں اب شام کے سائے گہرے ہو چکے تھے اور وہ دونوں کالی وادی میں داخل ہو چکے تھے سڑک بالکل سنسان تھی دور دور تک کوئی گاڑی سڑک پر نظر نہیں آرہی تھی اب وہ لوگ ہوٹل کے بالکل قریب پہنچ چکے تھے ہوٹل اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اور بھوت بنگلہ نظر آرہا تھا اور اس وادی پر ایسی وحشت چھائی ہوئی تھی کہ ہر چیز سیاہ نظر آرہی تھی۔

دیکھو اس منحوس عفریت نے کس قدر جلد اس خوبصورت وادی پر اپنا اثر ظاہر کرنا شروع کر دیا ہے کہ ہر چیز اس کے زیر اثر آ گئی ہے۔

ہاں یہ تو ہے مگر خیر ہمیں کل صبح تک دیکھنا ہوگا۔اب خرم نے گاڑی کا رخ ہوٹل کی طرف موڑ دیا ہوٹل اتنا بھیانک نظر آرہا تھا کہ گویا کوئی پراسرار شے ہو یا کسی دیو کا گھر ہو خرم ہوٹل جوں جوں قریب آرہا ہے ایسا لگ رہا ہے کہ گویا ہم کسی جادو میں دھنسے جارہے ہوں۔

ہاں نرمین مگر گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو دونوں نے ہوٹل کی پارکنگ ایریا کی طرف گاڑی بڑھائی وہاں دونوں بہت ہی حیران ہوئے ہوٹل کا مین گیٹ کے باہر بہت ہی وزنی تالا لگا ہوا تھا۔خرم ہوٹل کا بیرونی گیٹ تو بند ہے اب کیا ہوگا ہاں نرمین ایسا لگ رہا ہے کہ سب عفریت کے ڈر سے بھاگ گئے ہیں اب کیا کرنا ہوگا۔

ہمیں کچھ نہ کچھ تو کرنا ہوگا ورنہ اس گاڑی میں بیٹھ کر رات بسر کرنی ہوگی۔جو کہ کسی خطرے سے خالی نہیں ہے۔

ہاں خرم یہ تو آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں میں گاڑی میں بیٹھتی ہوں آپ کوئی راستہ ڈھونڈو نرمین کیوں نہ ہم یہ تالا توڑ ڈالیں یا پھر ہمیں اس جالی دار گیٹ کے اوپر سے چڑھنا ہوگا۔یہ اتنا بڑا بھی نہیں ہے آسانی سے عام انسان بھی اس گیٹ کو عبور کرسکتا ہے ہاں تمہاری یہ دوسری تجویز نہایت ہی آسان ہے کیونکہ تالا توڑنا بہت ہی مشکل کام ہے اور یہ ہم سے نہیں ہو سکے گا۔

دونوں گاڑی سے اتر گئے پوری وادی میں گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں ٹھنڈ سے نرمین سمٹ کر رہ گئی خرم نے جلدی سے اپنا کوٹ اٹھا کر نرمین کے کندھے پر ڈال دیا۔نرمین نے موسم کے مناسبت سے جوگر پہن رکھے تھے اور خاصے گرم شال بھی اوڑھی ہوئی تھی پھر دونوں نے اپنے منصوبے کے مطابق

www.urdupalace.com

دونوں جالی دار گیٹ کے اوپر سے چڑھنے لگے اور کچھ ہی دیر میں دونوں ہوٹل کی بالکونی میں تھے آگے ایک بڑا لان تھا جس میں بے شمار پودے تھے اس کے بعد شیشوں کا ایک بڑا گیٹ تھا جو غالباً لاک تھا یہ گیٹ کھولنا ضروری تھا ورنہ ہوٹل میں داخل نہیں ہوسکتا تھا باہر سے ہواؤں میں اب خاصی تیزی آگئی تھی اور یوں لگ رہا تھا کہ جیسے کوئی انجانا طوفان آنے والا ہو۔ اچانک زور زور سائیں سائیں کی آوازیں آنے لگیں اور پھر ان آوازوں نے زور کا طوفان لا دیا طوفان اتنا تیز تھا کہ درختوں کی شاخیں آپس میں گھتم گھتا ہوگئیں اور پھر طوفان کی شدت میں اضافہ ہوتا گیا۔

خرم جلدی کرو دروازہ کھول دو ورنہ ہم اس طوفان کی زد میں آجائیں گے خرم نے بلیک شیشے کے بنے دروازے پر زور سے مکا مار دیا جسے دیکھ کر زمین حیران رہ گئی دروازہ چھناکے کی آواز کے ساتھ ٹوٹ گیا۔ خرم کا ہاتھ بھی زخمی ہو چکا تھا زمین جلدی سے اپنا دوپٹہ خرم کے ہاتھ کے ارد گرد لپیٹنے لگی اور پھر دونوں ہوٹل کی راہداری میں داخل ہوگئے۔

اچانک طوفان نے زور پکڑ لیا اور پھر اتنا تیز ہوگیا کہ کئی درخت جڑوں سے اکھڑ گئے زمین اور خرم جلدی سے ایک ایک کمرے میں چلے گئے اور دروازہ بند کرلیا تیز طوفانی ہوائیں ہوٹل میں چکرا رہی تھیں اور ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کچھ لمحوں میں ہوٹل کو اڑا کر لے جائے گا۔ مگر دونوں کے چہروں پر کسی بھی قسم کا کوئی بھی خوف نہ تھا۔

خرم یہ ہوٹل کا عملہ کہاں غائب ہوگیا ہے زمین مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہی ہے کہ یہ لوگ یہاں سے کہاں گئے ہیں ہوسکتا ہے کہ ان کو کوئی خطرہ محسوس ہوا ہو یا پھر وقت نے انہیں جانے پر مجبور کردیا ہو۔ بس آج کی رات خیریت سے گزر جائے پھر کل دیکھیں گے خرم نے زمین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ تو ٹھیک ہے مگر کہیں وہ عفریت یہاں نہ پہنچ جائیں عفریت کی طرف سے تم نے جو وعدہ کیا ہے اب ہم بالکل بھی پریشان نہیں ہوں گے بلکہ ہم تو خود اس کالی وادی میں آگئے ہیں باتوں میں دونوں ہی سوگئے۔

صبح سویرے زمین اٹھ گئی اس نے خرم کو بھی جگا دیا خرم رات کو دیر سے سویا تھا اس لیے ابھی تک بستر پر پڑا ہوا تھا جبکہ زمین اسے اٹھانے کی کوشش کررہی تھی کچھ دیر کے بعد خرم بھی اٹھ گیا اور اس نے گھڑی کی طرف دیکھا صبح کے پانچ بج رہے تھے اور پھر اس نے منہ دوسری طرف کیا اور پھر فریش ہوگیا۔ اور پھر دونوں نے اسی جگہ جانے کا فیصلہ کیا جس جگہ ان کی زندگی ایک بھیانک عفریت کے چکر میں پھنس کر رہ گئی تھی تیار ہونے کے بعد دونوں ہوٹل سے باہر نکلے ان کو کچھ خبر نہیں تھی کہ ان کی زندگی کسی کرب کا شکار ہونے والی ہے یا پھر وہ دونوں اپنے اس امتحان میں کامیاب ہوجائیں گے ابھی یہ انہوں نے سوچا نہ تھا پھر اس کے بعد دونوں ہوٹل کے گیٹ کی طرف بڑھ گئے۔

رات جو طوفانی ہوائیں چلی تھیں اس ن ہوٹل کے جالی دار گیٹ کو اکھاڑ کر رکھ دیا تھا دونوں نہایت آسانی سے ہوٹل کے گیٹ سے نکل گئے اور پھر اپنی گاڑی میں بیٹھ کر منزل کی طرف روانہ ہوگئے اب کالی وادی کا وہ حصہ تھا جہاں وہ پہلی بار انجانے میں گئے تھے اور اب جان بوجھ کر اس جگہ جارہے تھے جہاں پر ایک انجانا خوف تھا ایک بدصورت اور کریہہ صورت عفریت تھا ان کا فاصلہ اس جگہ سے رفتہ رفتہ گھٹتا جارہا تھا اور خرم گاڑی تیز سے تیز چلا رہا تھا وہ جلد سے جلد اس جگہ پہنچ جانا

www.urdupalace.com

چاہتا تھا کہ وہ وہاں ایک خوف سے ملنا چاہتا تھا وہ دونوں یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ وہ اس بھیانک عفریت کا مقابلہ کرسکیں گے بھی یا نہیں۔ یہ فاصلہ اب بہت ہی کم ہو کر رہ گیا تھا اور پھر ان کی گاڑی اس ڈھلوان پر چڑھنے لگی راستہ اب بہت ہی خراب ہو چکا تھا جگہ جگہ سڑک کے بیچ و بیچ پتھر پڑے ہوئے تھے خرم اب بہت ہی احتیاط سے ڈرائیونگ کرر ہا تھا۔ اور زمین اسے حوصلہ دے رہی تھی کچھ ہی دیر کے بعد وہ دونوں پہاڑی کے اوپر تک پہنچ گئے تھے اب دونوں گاڑی سے اترے سورج کی ہلکی ہلکی روشنی پہاڑوں کے اوپر تک آ گئی۔ یہ وہی جگہ ہے زمین بولی۔

ہاں خرم نے مختصر لفظ میں اس کی تائید کی خرم یہ جگہ عفریت کی ملکیت ہے شاید ہاں یا پھر اس جگہ ہر عفریت نے قبضہ کرر کھا ہو دراصل یہ سرسبز وشاداب وادی بہت ہی زیادہ خوبصورت تھی مگر وہ عفریت پتہ نہیں کیا چاہتے تھے اب ہمیں گاڑی سے اترنا ہوگا کیونکہ آگے گاڑی نہیں جا سکتی۔ اور صرف اونچی ڈھلوان ہے۔

خرم میں چاہتی ہوں کہ ہم تھوڑی دیر گاڑی میں بیٹھے رہیں تا کہ تھوڑا سا وقت گزر جائے کہ سورج بھی ذرا تیز ہو جائے دن کے وقت یہ عفریت وغیرہ کم زور ہوتے ہیں۔

نہیں زمین ہمیں وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہیے ہمیں بس ان کا مقابلہ کرنا چاہیے ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی زمین گاڑی سے اتری خرم بھی اس کے پیچھے باہر نکل آیا دونوں اس جگہ کی طرف جانے لگے جہاں پر وہ پہلے بھی ساتھ گئے تھے اور ان کی زندگی میں ایک بھیانک عفریت نے قبضہ کرر کھا تھا دونوں کو اچانک محسوس ہوا کہ کچھ برا ہو رہا ہے سرسبز آسمان پر اچانک سیاہ بادل چھانے لگے چمکتا ہوا سورج ماند پڑنے لگا آسمانی بجلی کڑکنے لگی۔

خرم تم کچھ محسوس کرر ہے ہو۔ ہاں زمین عفریت کو پتہ چل چکا ہے کہ ہم اس کی طرف جار ہے ہیں اس لیے وہ بھی آج ہمیں اپنی طاقتیں بتانا چاہتا ہے اس لیے میں بھی پیچھے ہٹنے والا نہیں ہو ہاں خرم یہ بات تو ہے دراصل ہمیں اب ثابت قدم رہنا ہوگا عفریت کا بھرپور سامنا کرنا چاہیے۔ دونوں باتیں کرر ہے تھے اور اسی جگہ کی طرف بڑھ بھی رہے تھے کچھ ہی دیر میں وہ دونوں اسی جگہ پر پہنچ گئے جہاں پر ان لوگوں نے پہلے ایک ساتھ ایک سیاہ عفریت کو دیکھا تھا اور بالوں کے گچھے میں اس عفریت کا ٹھکانا معلوم کیا تھا۔

خرم دیکھو ہر طرف کالی تاریکی چھا چکی ہے اور رفتہ رفتہ وادی کالی ہونے لگی ہے ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے شام ہو رہی ہو اور شام کی گھٹا ٹوپ اندھیرا پھیل رہا ہے پر اب بھی بدستور ایک گھنے بالوں کا گچھا پڑا ہوا تھا خرم نے بے دردی سے وہ بالوں کا گچھا اٹھایا اور اپنی جیب سے لیٹر نکال لیا خرم اس کو آگ لگانا چاہتا تھا مگر پتہ نہیں کہاں سے تیز ہوا آئی اور اس نے وہ لیٹر کا شعلہ بجھا دیا۔ اور اس کے منہ پر ایک تھپڑ دے مارا اسکے ہاتھ میں باریک بے وزنی بالوں کا وزن کئی من بڑھ گیا اور وہ بال اس کے ہاتھوں سے چھوٹ کر گر گئے زمین بھی خرم کے سرخ گال کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔

خرم یہ کیا ہے زمین ہمیں نیچے غار میں جانا چاہیے کسی بھی وقت اولے پڑ سکتے ہیں ہاں یہ تو آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ وہ دونوں نے اس بالوں کو جس جگہ سے ہٹایا تھا اس جگہ نیچے ایک سرنگ تھا اور وہ دونوں اس سرنگ میں داخل ہو گئے اس سرنگ میں داخل ہوتے ہی وہ بالوں کا گچھا خود بخود سرنگ کے اوپر آ گیا۔ اور سرنگ

www.urdupalace.com

کے نیچے سیڑھیاں تھیں جو آگے راہداری تک جاتی تھیں وہ دونوں بغیر کسی پرواہ کے آگے بڑھے یہاں پر گہرا سکوت تھا اور بالکل اندھیرا تھا۔

خرم اب کیا کریں۔

میں ٹارچ روشن کرتا ہوں اچانک اندھیرے میں نرمین چیخنے لگی خرم نے جونہی ٹارچ روشن کی اور نرمین کی طرف کی تو نرمین کے جسم کے اردگرد بال ہی بال لپٹ رہے تھے خرم نے جونہی یہ منظر دیکھا تو ٹارچ کا شعلہ روشن کی اور نرمین کے قریب ہوا وہ بال ایک دم نظروں سے اوجھل ہو گئے خرم نے نرمین کو دیکھا وہ تھر تھر کانپ رہی تھی۔

نمو مت گھبراؤ ہمیں اس عفریت کی ایک کمزوری معلوم پڑ چکی ہے وہ آگ کو پسند نہیں کرتی ہے وہ آگ کے معمولی شعلے سے بھی ڈرتی ہے شاید خرم ایسا ہو لیکن وہ بالوں سے بڑھا ہے اور میرے خیال میں اس نے ہمیں صرف ڈرایا ہے ابھی تک کچھ کہا نہیں ہے ورنہ وہ تو اتنا بڑا ہے کہ لمحوں میں ہمیں مار سکتا ہے نرمین کا اتنا کہنا تھا کہ اس کے کانوں میں آواز آئی یہ آواز بہت ہی گھمبیر تھی ایسی بھیانک آواز ان لوگوں نے پوری زندگی نہیں سنی تھی۔

اے لڑکے تم نے میری وادی میں اکر بہت بڑی غلطی کی ہے تم کو اس کا خمیازہ اس لڑکی کی سورت میں بھگتنا پڑے گا اور میں تمہاری بیوی کو تم سے چھین رہا ہوں مجھے اس کی ضرورت ہے یہ حسین دوشیزہ ہے اور اس کے باوجود یہ ایک باہمت لڑکی کیونکہ یہ یہاں دوبارہ آئی ہے پچھلی بار جب یہ اس وادی میں آئی تھی تو یہ بالکل بھولی بھالی تھی اور معصوم تھی مگر اس بار یہ اس وادی کے عفریت کو للکارنے آئی ہے میں تم لوگوں سے بے خبر نہ تھا تم لوگوں کی پل پل کی خبر رکھتا تھا اب یہ لڑکی میری ہوگی اور تم اپنی بیوی کو بچانے کے لیے مجھ سے پنگا لو گے یعنی تم مجھے زیر کرو گے اور اگر تم میرا مقابلہ نہ کر سکو تو میں تمہیں فنا کردوں گا۔

تم میری بیوی کو کچھ بھی نہیں کہو گے کیونکہ میں اپنی بیوی کی حفاظت اچھی طرح کرنا جانتا ہوں تم میری بیوی کا بال بھی بیگانہ کر سکو گے خرم نے طیش میں آکر کہا۔

اچانک نرمین کے اردگرد بال ہی بال لپٹنے لگے یہ بال اس کالے نظر نہ آنے والے عفریت کے ہی تھے نرمین کی کئی چیخیں گونجنے لگیں میں تمہاری بیوی کو لے کر جا رہا ہوں اگر تم مجھے روک سکتے ہو تو روک لو کرم لیٹر کا شعلہ بار بار جلانے لگا مگر اس کا لیٹر کا شعل جل نہیں رہا تھا وہ نرمین کی طرف بڑھا مگر وہ شیطانی عفریت کے شکنجے میں بری طرح جکڑی جا رہی تھی خرم کچھ کرو یہ عفریت مجھے لے جائے گا۔

نرمین کی گھٹی گھٹی سی چیخ نکلی خرم جیسے بے بس ہو گیا تھا ایک تو یہ عفریت صرف بالوں کا گچھا تھا اور نظر بھی نہیں آ رہا تھا خرم سخت پریشان تھا وہ نرمین کو ہر حال میں بچانا چاہتا تھا مگر آگ کا شعلہ جل ہی نہیں رہا تھا اور پھر کچھ ہی دیر میں جیسے ہی لیٹر کا شعلہ جلا عفریت نرمین کے ساتھ غائب ہو گیا خرم پریشان نظروں سے دیوانوں کی طرح اردگرد دیکھنے لگا عفریت کی آواز خرم کے کانوں میں آئی۔

میں اس لڑکی کو لے کر جا رہا ہوں آج سے یہ میری بیوی ہوگی چند دنوں کے بعد میں اس سے شادی رچا لوں گا اور یہ میری طرح ہو جائے گی اس کے اندر طلسمی طاقتیں آ جائیں گی اور اس کا وجود بالوں سے بھر جائے گا تم کچھ نہیں کر سکو گے لیکن چونکہ تم اسکا پہلے شوہر ہو اس لیے میں صرف تمہیں پانچ منٹ کے لیے وقت دوں گا کہ تم

www.urdupalace.com

اگر کچھ کر سکتے ہو تو کر لو اگر تم نے ان پانچ منٹو ں میں مجھے فنا کر دیا تو میں تمہیں ختم کر دوں گا اگر یہ شادی شدہ نہ ہوتی تو ہمارا قبیلہ بھی یہ شرط نہ رکھتا مگر یہ لڑکی اب میرے قبضے میں ہے اور شادی شدہ ہے اس لیے تم مقابلہ کرو گے مگر مقابلے میں وقفے وقفے میں تمہیں آوازیں دوں گا تم پر حملہ نہیں کروں گا یہ پانچ منٹ ہی ہیں جس تم ہار جیت کا فیصلہ کرو گے اور میں تم دکھائی بھی دوں گا عفریت نے اسے سب کچھ کہہ دیا۔

ٹھیک ہے مجھے تمہارا یہ فیصلہ منظور ہے خرم نے چیخ کر کہا اگر خدا نے میرا ساتھ دیا تو میں تمہیں ایک منٹ میں ختم کر دوں گا خرم نے بھرپور اعتماد کے ساتھ کہا تو کب کرو گے یہ مقابلہ عفریت کی گرجدار آواز سنائی دی ابھی اور اس وقت۔

خرم نے کہا ٹھیک ہے ہال میں اردگرد مشعلیں جل اٹھیں اوپر چند سیڑھیاں جاتی تھیں جو کہ بالوں کے اس گچھے پر ختم ہوتی تھیں جہاں سے یہ دونوں اس سوراخ کے ذریعے اس ہال تک آئے تھے۔ خرم چیخا تم تو مجھے دکھائی نہیں دے رہے ہو میں مقابلہ کے لیے تیار ہوں۔

ٹھیک ہے تو ہمارا مقابلہ شروع ہو رہا ہے سامنے دیکھو میں نظر آ جاؤں گا۔ عفریت کی آواز سنائی دی خرم نے سامنے دیکھا تو اسے ایک بھیانک ریچھ نما انسان دکھائی دیا جو بالوں سے بھرا ہوا تھا خرم نے مشعل اٹھائی اور عفریت کی طرف دوڑ لگا دی اور عفریت خرم کو گھور رہا تھا خرم نے جلتی مشعل در عفریت پر پھینک دی اس کے بالوں کو آگ لگ گئی مگر کچھ ہی لمحوں میں آگ خود سرد ہو کر بجھ گئی عفریت کے جسم پر بے انتہا لمبے گھنے بال تھے وہ بالکل ریچھ کی طرح بالوں سے بھرا ہوا تھا اس کی آنکھیں انڈے کی مانند بڑی اور سفید تھیں جس میں ڈھیلہ بالکل بھی نہیں تھا خرم نے تیزی سے دو مشعلیں اٹھائیں اور اس کے چہرے پر دے ماریں مگر عفریت پر ذرا برابر بھی اس کا اثر نہیں ہوا خرم بہت ہی پریشان ہو گیا تھا۔ وہ دوڑتا ہوا عفریت کے بالکل سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور اس کے سر کے بالوں میں ہاتھ ڈال کر کھینچنے لگا مگر اسے کچھ بھی نہیں ہو رہا تھا۔

خرم کے پاس وقت بھی بہت کم رہ گیا تھا وہ سوچنے لگا میں بھی وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا کئی مکے اس نے عفریت کے چہرے پر مارے مگر بے سود اس کا ہاتھ ہر بار بالوں کے گچھے میں الجھ کر رہ گیا اب دو منٹ اور بیس سیکنڈ کا انتہائی کم وقت رہ گیا تھا عفریت خرم کی بے بسی پر قہقہے لگا رہا تھا اسے جیسے یقین ہو کہ ہار خرم کے مقدر میں لکھی جا چکی ہے اور وہ بھیانک عفریت سکندر بننے والا ہے یا اللہ میری مدد کر خرم خدا سے مدد مانگنے لگا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی جاری ہو گئی تھی۔

اب صرف ایک منٹ اور تیس سیکنڈ کا انتہائی قلیل وقت رہ گیا تھا اچانک خرم کے ذہن میں ایک دھماکہ سا ہوا اس کی آنکھیں کے سامنے وہ بالوں کا گچھا آ گیا جو سوراخ کے اوپر رکھا ہوا تھا خرم نے پھرتی سے دیوار کے اوطاق سے ایک جلتی ہوئی مشعل نکالی او سیڑھیوں کی طرف دوڑ لگا دی لمحے بہت کم رہ گئے تھے اب صرف ایک منٹ رہ گیا تھا اوپر سیڑھیوں میں چڑھتے ہی آگے باہر جانے کا راستہ بند تھا اور وہ گھنے سوراخ کے اوپر ہی موجود تھا خرم نے لمحے کے اندر ہی ان بالوں کو آگ لگا دی ان کمزور بالوں نے لمحے میں ہی آگ پکڑ لی اور گہرا دھواں اردگرد چھانے لگا عفریت کے قہقہے بھیانک چیخوں میں تبدیل ہو گئے تھے خرم جلدی سے نیچے چلا گیا۔ تو اس کو نیچے عفریت کے قدموں میں نمو یعنی زمین

www.urdupalace.com

دکھائی دی عفریت کو آگ لگ چکی تھی اور اس کے بال جل رہے تھے زمین نے خرم کی طرف دوڑ لگا دی اور بولی۔

خرم یہاں سے نکلو خرم نے اس کا ہاتھ تھاما اور دونوں سیڑھیوں کی طرف دوڑے وہاں پر گہرا دھواں تھا دونوں باری باری سوراخ کے راستے سے باہر نکل گئے اور وہ دونوں وہاں سے دوڑتے ہوئے دور جانے لگے وہاں پر عفریت کی بھیانک چیخیں اب بھی سنائی دے رہی تھیں۔ اچانک ایک بڑا پہاڑی پتھر سرکتا ہوا اس سوراخ پر آ گرا اور وہ جگہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گئی دونوں گاڑی تک پہنچ آئے تھے۔

خرم خدا کا شکر ہے کہ ہم نے عفریت کو ختم کر دیا ہے۔ ہاں نمو یہ تو خدا کی ذات ہے جس نے میری مدد کی اور میرے ذہن میں وہ بالوں کا گچھا یاد دلایا اور ہم نے ایک برائی کو دنیا سے پاک کر دیا اب خدا کی شان سے ہماری زندگی بھی محفوظ ہو گئی ہے۔ نمو تم بھی کہاں تھیں

میں عفریت کے قریب ہی تھی مگر جادو کی وجہ سے تمہیں نظر نہیں آ رہی تھی اور نہ آواز دے سکتی تھی اس بالوں میں عفریت کی جان تھی بلکہ کئی عفریتوں کی روحیں تھیں جو اب آزاد ہو کر اس جہاں سے چلی گئیں ہیں وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ کر خوشی خوشی شہر کی طرف جانے لگے اور پھر اس کے بعد زمین کو کبھی بھی ڈراؤنا خواب دکھائی نہ دیا تھا اور نہ ہی وہ کبھی ڈری تھی سب کچھ خرم نے ختم کر دیا تھا۔

کیسی لگی میری کہانی اپنی رائے سے نواز یئے گا۔

www.urdupalace.com

Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

www.urdupalace.com